فتوی نمبر:	53151	سائل:	مفتی محمد انور صاحب	مجیب:	مولانا اویس
مفتی:	مفتی سعید حسن صاحب	مفتی:	مفتی حسین صاحب	تاریخ:	12-6-2014
کتاب:	الحظر والاباحة	باب:	الرکوب واللبس		

موٹر سائیکل پر دو سے زیادہ آدمیوں کا سوار ہونا

سوال: موٹر سائیکل پر تین یا چار آدمیوں کا ایک ساتھ سوار ہونا شرعا کیسا ہے؟ عموم بلوی کی وجہ سے اس کی اجازت ہو سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب باسم ملہم الصواب

اس میں دو پہلو ہیں، ایک یہ ہے کہ دو سے زیادہ افراد کا موٹر سائیکل پر سوار ہونا ٹریفک کے قوانین کی رو سے ممنوع ہے۔ ٹریفک رولز عوام کے مفاد کیلئے بنائے گئے ہیں، اس لیئے شرعا ان قوانین کی پابندی ضروری ہے۔ ٹریفک رولز کے مطابق موٹر سائیکل پر دو آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ لہذا روڈ پر چلاتے ہوئے موٹر سائیکل پر دو آدمیوں سے زیادہ کا بیٹھنا قانونا اور شرعا درست نہیں۔

دوسرا پہلو یہ ہے کہ دو آدمی اس طرح ایک دوسرے سے بدن ملادیں کہ دونوں کے درمیان بالکل فاصلہ نہ ہو ،اس کا حکم یہ ہے کہ اگر دونوں کے درمیان ایسے موٹے کپڑوں کا فاصلہ ہو جو ایک کے بدن کی حرارت کو دوسرے سے روک دیتا ہو تو جب شہوت کا خطرہ نہ ہو تو جائز ہے اور اگر شہوت کا خطرہ ہو یا کپڑے ایسے باریک ہوں کہ ایک دوسرے کے بدن کی حرارت محسوس کی جا سکتی ہو تو ایسی صورت میں موٹر سائیکل پر اس طرح بیٹھنا کہ ستر کے اعضا ایک دوسرے سے مل جائیں جائز نہیں۔

شرح السیر الکبیر (ج4/ص171):
"طاعة الأمير فيما ليس فيه ارتكاب المعصية واجب"
الموافقات (ج2/ص52):
" المصالح المرسلة، وهي التي لم يشهد لها أصل شرعي من نص أو إجماع، لا بالاعتبار ولا بالإلغاء، وذلك كجمع المصحف وكتابته؛ فإنه لم يدل عليه نص من قِبَل الشارع، ولذا توقف فيه أبو بكر وعمر

أولا، حتى تحققوا من أنه مصلحة في الدين تدخل تحت مقاصد الشرع في ذلك، ومثله ترتيب الدواوين وتدوين العلوم الشرعية وغيرها؛ ففي مثل تدوين النحو مثلا لم يشهد له دليل خاص، ولكنه شهد له أصل كلي قطعي يلائم مقاصد الشرع وتصرفاته، بحيث يؤخذ حكم هذا الفرع منه، وأنه مطلوب شرعا وإن كان محتاجا إلى وسائط لإدراجه فيه"

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم